مسافر اور مریض کا رمضان میں رمضان کے علاوہ کوئی اور روزہ رکھنا

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3547

تاریخ اجراء: 05 شعبان المعظم 1446ھ/04 فروری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا مسافر اور مریض کو ماہ رمضان میں رمضان کے علاوہ دوسرا روزہ رکھنا صحیح ہے؟ اگر صحیح ہے تو کیسے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مسافر شرعی اور مریض اگر رمضان شریف میں نفل یا کسی دوسرے واجب کی نیّت کریں تو جس کی نیّت کریں گے، وہی ادا ہو گا، رمضان کا ادا نہیں ہو گا کیونکہ مسافر و مریض سے رمضان کے ادا، روزے کا وجوب ساقط ہو جاتا ہے تو ماہ رمضان کا یہ دن ان کے حق میں رمضان کے روزے کے لئے ہی متعین نہیں، اب اس معاملے میں رمضان مسافر و مریض کے حق میں دیگر مہینوں کی طرح ہو گیا مثلاً جس طرح شعبان میں جس روزے کی نیت کی جائے وہی ادا ہوتا ہے، اسی طرح رمضان میں مسافر و مریض جس روزے کی نیت کریں گے وہی ادا ہو گا، ہاں! مطلق صرف روزے کی نیت سے ان کا بھی رمضان کا ہی ادا ہو گا۔

اور اگر کوئی صبح صادق کے وقت تندرست و مقیم ہو تو اس وقت اس کے لئے رمضان کے علاوہ کسی دوسرے روزے کی کوئی گنجائش ہی نہیں، اسی لئے فقہاء کرام نے تحریر فرمایا ہے کہ: "تندرست و مقیم، رمضان میں کسی دوسرے واجب کی یا نفل کی نیت کرے گا تو اس کی نیت لغو و بے کار ہے، اس کا رمضان کا روزہ ہی ادا ہو گا۔"

درمختار و تنویر الابصار میں ہے: "إذا وقعت النية (من مريض أو مسافر) حيث يحتاج إلى التعيين لعدم تعينه في حقهما فلا يقع عن رمضان (بل يقع عما نوى) من نفل أو واجب (على ما عليه الأكثر) بحر وهو الأصح سراج، وقيل بأنه ظاهر الرواية فلذا اختاره المصنف تبعا للدرر "یعنی مریض و مسافر رمضان میں واجب یا نفل میں سے جس روزے کی نیت کریں گے وہی ادا ہو گا، رمضان کا روزہ ادا نہیں ہو گا کیونکہ ان دونوں

کے حق میں تعیین نہ ہونے کی صورت میں تعیین کی حاجت ہے۔ اسی پر اکثر ہے، بحر اور یہی صحیح ہے سراج۔ کہا گیا ہے کہ یہی ظاہر الروایہ ہے اسی وجہ سے مصنف نے درر کی اتباع میں اسی کو اختیار کیا۔

ردالمحتار میں ہے "(قوله: لعدم تعينه في حقهما)؛ لأنه لما سقط عنهما وجوب الأداء صار رمضان في حق الأداء كشعبان "ترجمہ: مسافر و مریض کے حق میں رمضان متعین نہیں ہے کیونکہ جب ان دونوں سے ادا کا وجوب ساقط ہو گیا ہے تو ادا کے حق میں رمضان، شعبان کی طرح ہو گیا۔ (ردالمحتار، جلد 02، صفحہ 378، الناشر: دارالفکر-بیروت)

حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار میں ہے "ان كان الصائم صحيحا مقيما فيصح بمطلق النيه وبنية النفل وواجب اخر لان التعيين في المتعين لغو "ترجمہ: اگر روزہ دار تندرست، مقیم ہے تو رمضان کا روزہ مطلق نیت اور نفل کی نیت یا دوسرے کسی واجب کی نیت سے صحیح ہو جائے گا کیونکہ متعین میں تعیین لغو ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدرالمختار، جلد 01، صفحہ 442، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "مسافر اور مریض اگر رمضان شریف میں نفل یا کسی دوسرے واجب کی نیّت کریں تو جس کی نیّت کریں گے، وہی ہو گا رمضان کا نہیں۔ اور مطلق روزے کی نیّت کریں تو رمضان کا ہو گا۔" (بہار شریعت، حصہ 05، صفحہ 970۔ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net